بروز بدھ مورخہ 30 / اگست 2017ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ ملازمہتائے وعمومی نظم ونسق سے متعلق سوالات دریافت اورانکے جوابات دیئے جائیں گے۔

3۔ **توجہ دلاؤ نوٹس**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسوں سے متعلق سوالات اوران کے جوابات۔

(محترمہ یاسمین لہڑی، محترمہ شاہدہ رؤف اور جناب عبدالمجید خان اچکزئی) کی جانب سے سوالات دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4۔ **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی۔**

بلوچستان کمیشن برائے رتبہ خواتین کامسودہ قانون مصدرہ 2017 (مسودہ قانون نمبر 06 مصدرہ 2017 کا منظور کیا جانا۔

I)۔ وزیر برائے ترقی نسواں، بلوچستان تحریک پیش کرینگے کہ بلوچستان کمیشن برائے رُتبہ خواتین کامسودہ قانون مصدرہ 2017 (مسودہ قانون نمبر 06 مصدرہ 2017) کومجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیر غور لایا جائے۔

II)۔ وزیر برائے ترقی نسواں، بلوچستان تحریک پیش کرینگے کہ بلوچستان کمیشن برائے رُتبہ خواتین کامسودہ قانون مصدرہ 2017 (مسودہ قانون نمبر 06 مصدرہ 2017) کومجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

5) **مشترکہ قرارداد نمبر 93 منجانب عبدالرحیم زیارتوال صاحب، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی صاحب، صوبائی وزراء، سردار رضا محمد بڑیچ صاحب، مشیر برائے وزیر اعلیٰ، جناب عبدالمجید خان اچکزئی صاحب، جناب منظور احمد خان کاکڑ صاحب، آغا سید لیاقت علی صاحب، جناب ولیم جان برکت صاحب، محترمہ سپوژمئی اچکزئی صاحبہ، محترمہ معصومہ حیات صاحبہ، اور محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ اراکین اسمبلی۔**

I)۔ ہرگاہ کہ ہمارا صوبہ جو کہ قدرتی معدنی وسائل سے مالا مال ہے وہاں قدرتی قیمتی نایاب جنگلات بڑے پیمانے پر موجود تھی انسانی ضروریات کے تحت ان جنگلات کی کٹائی صدیوں سے جاری رہی اور آج یہ نایاب قیمتی جنگلات ختم ہونے جارہے ہیں۔

صوبے میں گیس کی دریافت 1954 سوئی بالائی وچ اور دیگر علاقوں سے گیس کی سپلائی شروع ہوئی جو ملک کے کونے کونے تک پہنچ گئی لیکن آج تک صوبے کے چند اضلاع کو چھوڑ کر کہیں بھی گیس میسر نہیں اور جن اضلاع میں گیس موجود ہے وہاں سردیوں میں گیس پریشر نہ ہونے کے برابر ہے صوبہ کی گیس سے ملک میں سوئی سدرن اور دیگر کی جائیدادیں کھربوں میں ہے جسکا باقاعدہ احتساب ضروری ہے اس صورت حال میں صوبہ کے تمام اضلاع کو گیس فراہم کرنا سب کا مشترکہ مطالبہ بن چکا ہے تاکہ فیس کی فراہمی سے ماحولیات، انسانی زندگی کے لیئے جنگلات کی اہمیت اور نایاب قدرتی قیمتی جنگلی اقسام کا تحفظ ممکن ہوسکیں

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبے کے تمام اضلاع کو بلا تاخیر گیس فراہم کرنے کے لیئے منصوبہ بندی اور اسکی فراہمی کو یقینی بنائے۔

II) **مشترکہ قرارداد نمبر 94 منجانب:۔ حاجی محمد خان لہڑی، مشیر برائے وزیر اعلیٰ بلوچستان، اور محترمہ یاسمین لہڑی صاحبہ رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ کچھی کینال جو کہ عوامی نوعیت کا اہم پروجیکٹ ہیں جو کہ پانچ سو کلومیٹر لمبائی پر محیط ہے جسمیں سے تین سو کلومیٹر پکا اور دوسو کلومیٹر کچا ڈیزائن ہوا۔ اس پروجیکٹ کی ابتدائی تعمیر اکتوبر 2002 تونسہ بیراج سے شروع ہوئی تھی اور اسے مارچ 2009 تک تین مرحلوں میں مکمل ہونا تھا اور اس پروجیکٹ کی تکمیل سے صوبہ کے چار اضلاع کے تقریباً ساتھ لاکھ تیرہ ہزار ایکڑ زمین سیراب ہونا تھا لیکن بدقسمتی سے نامعلوم وجوہات کے بنا عتا حال مذکورہ منصوبہ مکمل نہیں ہوسکا ہے اور اب شنید میں آیا ہے کہ وفاقی حکومت اس کو پہلے مرحلے میں ڈیرہ بگٹی کی صرف 72 ہزار ایکڑ زمین کو سیراب کرنے پر ختم کر رہی ہے جسکی وجہ سے باقی تین اضلاع کے زمینداروں میں تشویش پایا جانا ایک فطری امر ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ کچھی کینال پروجیکٹ کو باقاعدہ طور پر پی ایس ڈی پی میں شامل کرنے کو یقینی بنائے تاکہ عوامی اہمیت کا حامل مذکورہ پروجیکٹ کو کامیابی کے ساتھ مکمل کیا جاسکے۔

IV) **ایوان کی کارروائی**

مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا۔

رکن مالیاتی کمیٹی چیئر پرسن مالیاتی کمیٹی کی جانب سے مالیاتی کمیٹی بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارکردگی رپورٹ برائے مالی سال 2016-17 ایوان میں پیش کرینگے۔

کوئٹہ
مورخہ 30 اگست 2017

سیکریٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی